13967- غیرارادی طور پرعطر کی پھوار اس کے حلق میں داخل ہوگئی

سوال

میرا سوال ان امور کے متعلق ہے جو روزے کو فاسد کر دیتے ہیں۔
میرے سکول میں ایک لڑکی ہے جو کہ ہمیشہ بہت ہی زیادہ خوشبو استعمال کرتی ہے۔ بعض دفعہ مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کی پھوار میرے حلق میں پہنچ گئی ہے تو میرا یہ سوال ہے کہ اس سے میرا روزہ فاسد تو نہیں ہوگیا؟

پسندیدہ جواب

اختلاط کے حکم کے متعلق سوال نمبر۔(1200) کا مراجعہ کریں یہ بہت اہمیت کا حامل ہے۔

دوم : کسی بھی عورت کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ خوشبو اور عطر وغیرہ لگا کر گھر سے باہر نکلے۔ جو عورت یہ کام کرے گی اس نے اپنے آپ کو اس سخت قسم کی وعید میں شامل کرلیا جو کہ مندرجہ ذیل حدیث میں آئی ہے :

غنیم بن قیس نے اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو عورت بھی خوشبو لگا کر لوگوں کے پاس سے گزرے اور انہیں اس کی خوشبو آئے تو وہ عورت زانیہ ہے)۔

سنن النسائی الزینۃ حدیث نمبر۔(5036) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمزی (4737) میں اسے حسن کہا ہے۔

اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عورت کو بھی جو کہ مسجد آنا چاہے، خوشبو لگا کر نکلنے سے منع کیا ہے اور جو ایسا کام کرے اسے چاہئے کہ وہ غسل کرے۔

ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جب عورت مسجد جانے کے لئے نکلے وہ خوشبو سے اس طرح غسل کرے جس طرح کہ غسل جنابت کیا جاتا ہے)

سنن النسائی الزینۃ حدیث نمبر۔(5037) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمزی (4737) میں اسے صحیح کہا ہے۔

سوم : رہا یہ مسئلہ کہ روزہ دار کے ناک میں عطر کا چلے جانا تو اس سے اس پر کوئی چیز نہیں اس کے متعلق شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے سوال کیا گیا تو ان کا جواب تھا :

روزہ دار کے لئے رمضان میں دن کے وقت اسکا استعمال کرنا اور سونگھنا جائز ہے لیکن بخور جائز نہیں کیونکہ اس کا وجود ہوتا ہے جو کہ دھواں ہے اور وہ معدہ میں پہنچتا ہے۔

فتاوی اسلامیہ جلد نمبر۔(2) صفحہ نمبر۔(128)

اور اگر اس عورت کے عطر کی پھوار آپ کے حلق میں پہنچ جائے تو ان شاء اللہ آپ کے ذمہ کچھ نہیں اور روزہ ٹوٹنے میں اعتبار تو اس چیز کا ہوتا ہے جس کا وجود ہو اور پیٹ میں عمدا جائے، خوشبو کا کوئی وجود نہیں اور ویسے اس میں آپ کو کوئی اختیار بھی نہیں ہے اور نہ ہی یہ عمدا ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{لیکن جو تمہارے دل جان بوجھ کر کریں اور اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے}.الاحزاب ـ/(5)

اور اللہ تعالی کا ارشاد ہے :

.{اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہیں}.البقرۃ ـ/(286)

واللہ اعلم.